سوال

(693) مخصوص قسم کی گولیوں، ٹکیوں پرالکوحل میں حل کی ہوئی دوائی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

...(۱) مخصوص قسم کی گولیوں، ٹکیوں پر الکوحل میں حل کی ہوئی دوائی ڈال کر گولیاں وغیرہ اس حدتک خشک کرلی جائیں کہ الکحل کا اثر بالکل نہ رہے، زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے بھی نشہ یا غنودگی وغیرہ نہ ہو توان گولیوں کا استعمال کرنا جائز ہوگا یا نہیں؟

(۲)...جن چیزوں سے اس وقت تک دواسازی ممکن نہ ہوجب کہ انہیں الکحل میں بھگونہ لیا جائے، الکحل میں بھگونے کے بعد الکحل کے اثرات مکمل طور پر ختم کردیے جائیں، دوا سازی کے بقیہ مراحل میں الکحل استعمال نہ کی جائے اور دوا کی زیادہ مقدار سے بھی نشہ یا غنودگی نہ ہو، توایسی دوا کا کیا حکم ہے؟

(۳)...بعض دوائیں ایسی ہیں جن کے استعمال سے شراب پینے کی عادت چھوٹ جاتی ہے، لیکن ایسی دوائیں الکحل میں حل کر کے استعمال کرائی جاتی ہیں۔ بڑی بلا (یعنی شراب) سے بچنے کے لیے چھوٹی بلا (یعنی الکحل والی دوائی) کا استعمال جائز ہوگا یا نہیں؟

(۴)...بھنگ، افیم اورچرس وغیرہ سے ایسے طریقے سے دواتیار کرنا کہ استعمال کے وقت نشہ بالکل باقی نہ رہے بلکہ بعض حالات میں نشے سے پیداشدہ علامات کی سی کیفیات بھی دور کردے ایسی دوا کا کیا حکم ہے؟

(۵)... مختلف طریقہ ہائے علاج آزمانے کے باوجود شفا نہ ہو اور الکحل میں تیار شدہ دوا سے شفا کا غالب گمان ہو تو اضطراری صورت میں الکحل والی دوائی کا کیا حکم ہے؟

(٦)..گلے سڑے اور بدبودار ہوجانے والے بھینس کے گوشت سے تیارہ شدہ دوا کا کیا حکم ہے؟ سڑاؤ کے باعث گوشت میں پیپ سی بن چکی ہو۔

(۷)..کتے کے دودھ پینے یا لعاب سے تیار شدہ دوا تجربے سے مفید ثابت ہو توایسی دوا کے استعمال کیا کیا حکم ہے؟

(۸)...زہریلے جانوروں کے زہر سے تیار شدہ دوا، جسم پر جس کے نقصان دہ اثرات مرتب نہ ہوں بلکہ ہر لحاظ سے مفید ثابت ہو، ایسی دوا کے استعمال کا کیا حکم ہے؟ جو سانپ، زہریلی مکڑی، زہریلے ینڈک، شہد کی مکھی وغیرہ کے زہر سے تیار کی گئی ہو۔ (عندالشافعیہ زہریلے جانوروں کا زہر پاک ہے)

(۹)...جس دوا میں مندرجہ ذیل کیڑے مکوڑوں میں سے کسی ایک کے جسم کے اجزاء شامل کیےگئے ہوں، ایسی دوا کا کیا حکم ہے؟ مختلف ممالک کے مختلف قسم کی مکڑیاں، پودے کے پتے کھا کر پرورش پانے والا کیڑا، بیت الخلا میں پایا جانے والا کیڑا یعنی لال بیگ، مکھیاں کھانے والا کیڑا، عام گھریلو مکھی، ہسپانیہ کی مکھی، چیونٹی، کھٹمل، پسو، شہد کی مکھی وغیرہ۔ (مندرجہ بالا ادویات تجربے میں مفید ثابت ہوئی ہیں)

(۱۰)...الکحل میں حل کی ہوئی دوا کے دوچار قطرے پینے سے اگر نشہ یا غنودگی بالکل نہ ہو، ایسی صورت میں کیا وضو قائم رہے گا اور وضو دہرانے کی ضرورت نہیں؟

(۱۱)...حرام اشیاء سے تیار شدہ ہومیوپتھک میڈیسن کی ہائی پوٹینسی میں حرام اشیاء کا وجود ختم ہوجاتا ہے۔ حرام اشیاء سے تیار شدہ دوائی کی ہائی پوٹینسی کی دوا استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟ (ڈاکٹر ابو محمد، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک (۱) تا نو (۹) اور گیارہ نمبر کا جواب ایک ہی ہے ۔ حرام اور ناجائز۔ دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((مَاأَسْکَرَ کَثِیرُہُ فَقَلِیلُہُ حَرَامٌ)) 1 [''جس کا زیادہ استعمال نشہ لائے اس کا تھوڑا استعمال کرنا بھی حرام ہے ۔'']

(۱۰) ... دو چار قطرے پینا بھی حرام ہے البتہ وضوء قائم ہے ٹوٹنے یا دہرانے کی کوئی دلیل کتاب وسنت میں وارد نہیں ہوئی ۔ ۵ ۹ ۱۴۲۳ھ

1 ابوداؤد کتاب الأشربۃ باب ماجاء فی السکر۔ ترمذی ابواب الأشربۃ باب ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 696

محدث فتویٰ